نے صاف کہہ دیا ہے کہ "ایران مشرق وسطیٰ کے عدم استحکام کا سب سے بڑا سبب اور امن کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے"۔

کلنٹن انتظامیہ میں ایران دشمن پالیسی کے معمار' مارٹن انڈائنک کا کہنا ہے کہ صدر رفسنجانی نے یہ واضح کر دیا ہے کہ ایران کا ہدف اسرائیل کا خاتمہ ہے۔ کلنٹن نے یہودی خواتین کے کنونشن کے سامنے اعلان کیا: "امریکہ کی پالیسی کا ہدف بالکل واضح ہے: جو مشرقِ وسطیٰ میں امن کے مخالف ہیں' ان کو کمزور' بے سہارا اور ریکہ و تنہا کر کے چھوڑنا"۔ مزید بر آں' ورجینیا یونی ورسٹی کے پروفیسر ہیرپ کہتے ہیں کہ "کانگریس' میڈیا اور مختلف تھنک ٹینک' اپنے اختلافات کے باوجود' اس بات پر متفق ہیں کہ ایران امریکہ کا دشمن عظیم ہے"۔

ایران نے غیر محدود مدت کے لیے ایٹمی اسلحے کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا ہے' حالانکہ اس نے اس سے پیش تر محدود مدت کے معاہدہ پر دستخط کیے تھے۔ یہ معاہدہ اپریل ۹۵ میں نیویارک میں ہونے والی کانفرنس میں ہونا ہے۔ سب جانتے ہیں کہ اس معاہدے کا کوئی حاصل نہیں' سوائے فی الوقت ایٹمی اسلحے سے لیس امریکہ' اسرائیل اور بھارت جیسے ممالک کی برتری قائم رکھنے کے۔ ایران کے اس موقف نے مغربی طاقتوں میں' خاص طور پر امریکہ میں' جو اسرائیل کا سرپرست اور ایٹمی ٹیکنالوجی پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کے لیے اس معاہدے کا سب سے بڑا علمبردار ہے' غم و غصے کی لہر دوڑا دی ہے۔ چنانچہ اس وقت اسی لیے ایران امریکی ڈپلومیسی کا مرکزی ہدف بن گیا ہے۔ صدر کلنٹن کے ایران کے خلاف اقدامات کے اعلان سے پیش تر وزیر خارجہ کرسٹوفر اور وزیر دفاع پیری اسی قسم کی دھمکیاں دیتے رہے ہیں۔

نیویارک ٹائمز (جنوری ۹۵) لکھتا ہے کہ ایران پانچ سال کے اندر اندر ایٹمی اسلحہ بنا سکتا ہے' اور اس کا ایٹمی پروگرام اسرائیل کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ اسرائیل نے الزام لگایا ہے کہ ایران نے دھمکی دی ہے کہ وہ اپنے ایٹمی اسلحے کو اسرائیل کے خلاف استعمال کرے گا۔ ایران نے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دھمکی اسرائیل کی من گھڑت ہے۔ امریکی وزیر دفاع ولیم پیری نے بھی اپنے دورہ اسرائیل میں کہا ہے کہ ایٹمی اسلحہ بنانے اور دہشت گردی کی وجہ سے ایران امن کے لیے خطرہ ہے۔ حال ہی میں امریکی وزیر خارجہ وارن کرسٹوفر نے برملا کہا ہے کہ امریکہ ایران کو ایٹمی اسلحے سے باز رکھنا اپنا سب سے بڑا ٹارگٹ سمجھتا ہے۔ یہ بیانات اسرائیل کی دھمکیوں کی بازگشت کی حیثیت رکھتے ہیں' جس کا ارادہ ایران کی ایٹمی تنصیبات تباہ کرنے کا ہے' جس طرح اس نے ۱۹۸۱ میں عراق کا ایٹمی اسلحہ تباہ کر دیا تھا۔ پیری نے مزید کہا ہے کہ امریکہ اسرائیل کے اندیشوں میں برابر کا شریک ہے' لہٰذا

وہ اپنی تمام تر کوششیں ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی سے باز رکھنے پر مجبور کرنے کے لیے صرف کرے گا۔

ایران کا اصرار ہے کہ اس کا ایٹمی پروگرام غیر عسکری اور پُرامن مقاصد کے لیے ہے۔ ایران نے چونکہ پہلے معاہدے پر دستخط کیے تھے، اس لیے اس کی ایٹمی تنصیبات انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی کے دائرہ تفتیش میں شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ایجنسی کو ابھی تک ان تنصیبات میں کسی ایسی چیز کا سراغ نہیں ملا جس کا مغرب پروپیگنڈہ کر رہا ہے۔

مگر امریکی ذرائع کا الزام ہے کہ ایران ایٹمی اسلحے کی تیاری کے لیے خاص قسم کے آلات خرید رہا ہے۔ علاوہ ازیں وہ سابق سوویت یونین کی ریاستوں اوکرانیا، قازقستان، ترکمانستان اور آذربائیجان وغیرہ سے ایٹمی ٹیکنالوجی کے ماہرین کو اجرت پر بھی رکھ رہا ہے۔ بعض ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران شمالی کوریا میں اپنا سرمایہ بھی اسی لیے لگا رہا ہے کہ اس کے بدلے میں کوریا سے ایٹمی ٹیکنالوجی حاصل کر سکے۔ دونوں ممالک کے درمیان گہرے روابط موجود ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایران نے کوریا سے ۔۔ اکی تعداد میں راکٹ بھی خریدے ہیں اور اس سے No Dong 150 راکٹوں کا مطالبہ بھی کیا ہے جن کی مار چھ سو میل سے زیادہ ہے۔

جس چیز نے امریکہ کے پیچ و تاب میں مزید اضافہ کیا ہے وہ ایران کا ۱۹۹۴ میں روس کے ساتھ ایٹمی تعاون کا معاہدہ ہے۔ امریکہ خود ایران کو ایٹمی ٹیکنالوجی برآمد کرنا بند کر چکا ہے۔ ۱۹۹۲ میں جب ایران نے ارجنٹائن سے ہتھیار خریدنے کی کوشش کی تو بھی امریکہ نے مداخلت کر کے ارجنٹائن کو ہتھیار دینے سے روک دیا۔ روس اور ایران کے مذکورہ بالا معاہدے کے تحت ایران بوشہر کے علاقے میں ایٹمی طاقت کے استعمال کے لیے ورکشاپ قائم کرنا چاہ رہا ہے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں ۱۹۷۹ میں شاہ کی حکومت کے خاتمے اور اسلامی انقلاب کی آمد کے دوران جرمنی نے اپنی تعمیرات روک دی تھیں، اور ۱۹۹۲ میں امریکہ کے دباؤ میں آ کر انھیں ختم کر دیا تھا۔ اسی ورکشاپ کی ٹیکنالوجی کے حصول کے لیے ایران نے روس کے ساتھ معاہدہ کیا ہے۔ روسی وفد کے ایرانی ایٹمی ورکشاپ کے دورہ کے بعد سے اسرائیل اور ایران کے درمیان مسلسل زبانی جنگ چھڑی ہوئی ہے۔

ایران کے ایٹمی پروگرام کے خاتمے کے لیے امریکہ کیا کر سکتا ہے؟ وہ ایرانی تیل کا سب سے بڑا خریدار ہے، اور اسے اپنے ہاں درآمد کرنا بند کر سکتا ہے۔ صدر کلنٹن نے اس کا اشارا دے دیا ہے۔ اس طرح سے ایران کی آمدنی کا ایک بہت بڑا ذریعہ (۳۶۷۵) بلین ڈالر ختم ہو کر رہ جائے گا۔ ایران اگر دوسری کمپنیاں تلاش کرے گا تو اسے نسبتاً سستے داموں پٹرول بیچنا پڑے گا۔ دوسری طرف امریکہ ماسکو پر دباؤ ڈال سکتا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ اپنے ایٹمی معاہدے پر نظر ثانی کرے۔ روس

اس وقت شدید قسم کے مالی بحران میں مبتلا ہے، اور مجبور ہو کر واشنگٹن کے آگے گھٹنے ٹیک سکتا ہے۔ لیکن امریکہ کو اس بات کا بھی احساس ہے کہ اس قسم کی تدابیر سے مسئلے کا حل نہیں نکالا جا سکتا۔

پروفیسر ہیرپ کے بیان کے مطابق: امریکہ کی ۲۴ ماہ کی کوششوں کا حسب دل خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوا ہے۔ امریکہ کے بیشتر الزامات غلط ہیں۔ ایران کسی ملک میں بھی عدم استحکام کا ذمہ دار نہیں۔ ارجنٹینا نے یہودی مرکز میں بم کا دھماکہ کر کے ۹۵ یہودیوں کی ہلاکت کا الزام ایرانی سفارت کاروں پر لگایا، مگر پھر خاموشی سے اس الزام کو دفن کر دیا۔ ایران کی جنگی صلاحیت کسی پڑوسی ملک کے لیے خطرہ نہیں۔ ایران کے دفاعی اخراجات ایک دو ارب ڈالر کے درمیان رہے ہیں، اور فی کس ان کا تناسب اس کے تمام پڑوسی ممالک سے کم ہے۔ اس کے برعکس امریکہ نے اب تک ایران کے اثاثوں کا مسئلہ حل نہیں کیا ہے جو اس نے ۱۶ سال پہلے ضبط کیے تھے۔ نہ اس نے اس ایربس کے مسافروں کے لیے کوئی ہرجانہ دیا ہے جو اس نے اگست ۸۸ میں مار گرائی تھی۔

اصل سوال تو یہ ہے کہ کیا محترمہ بے نظیر کی حکومت، جو امریکہ کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں فرنٹ لائن ریاست بننے کے لیے اپنی خدمات پیش کر چکی ہے، ایرانی "دہشت گردی" کے خلاف بھی امریکی مقاصد کے لیے سرگرم کار ہوگی؟ (ماخوذ: القضایا الدولیہ، اسلام آباد، 'World 1' دسمبر ۱۹۹۴) (خدیجہ ترابی)

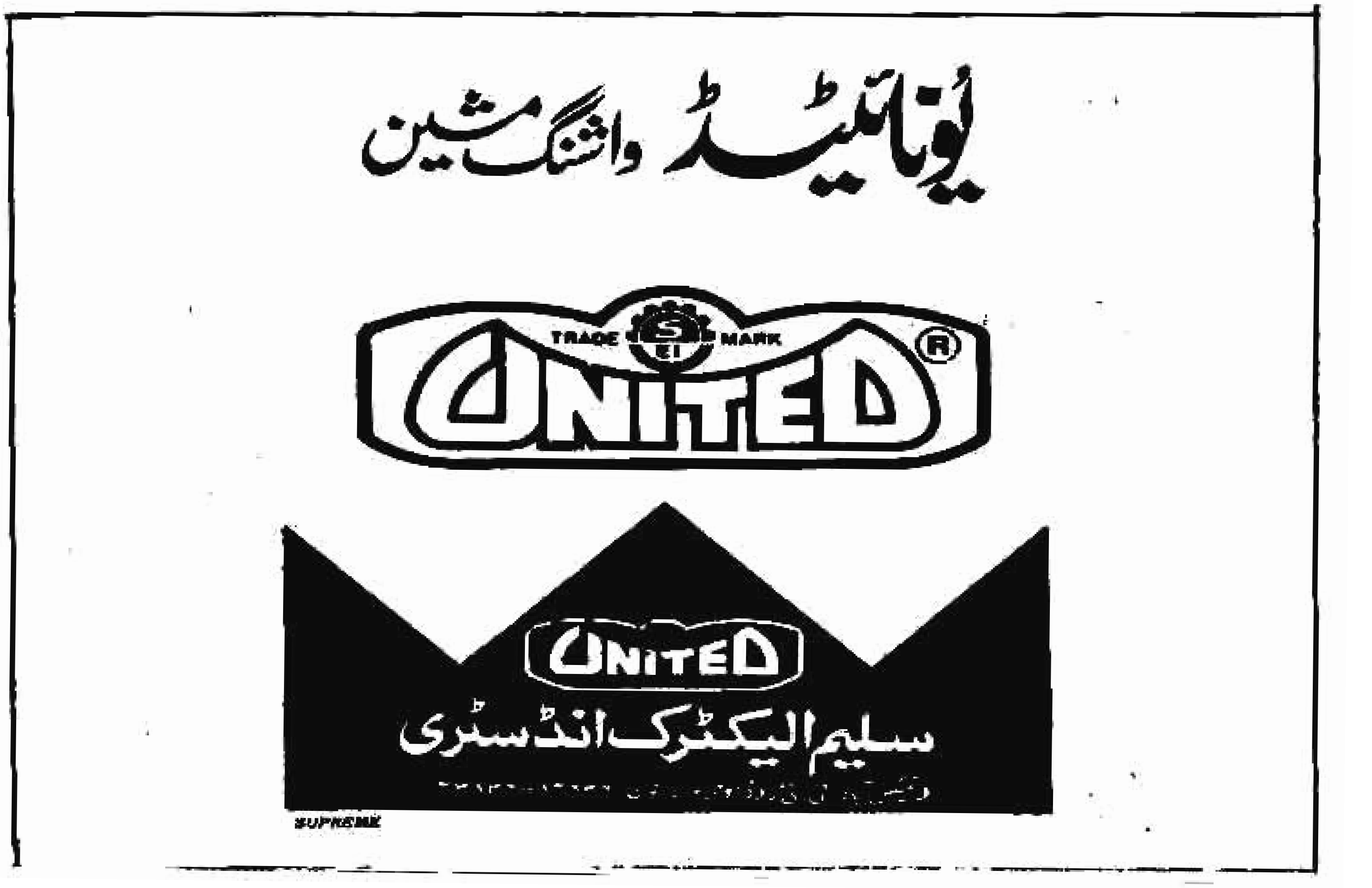

اور جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے سارے انسانوں کی جان بچائی (القرآن)

آیئے کارِ مسیحائی کریں

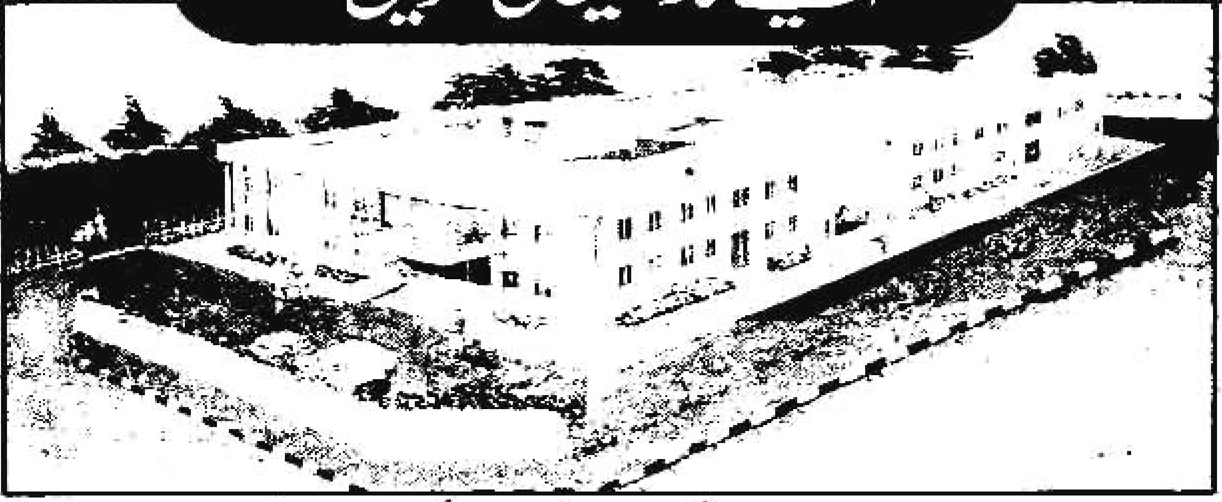

الخدمت ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) نے پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کے تعاون سے کراچی کے پسماندہ علاقے ضلع غربی میں اورنگی ٹاؤن، قصبہ، علیگڑھ کالونی، بنارس اور قرب و جوار میں رہائش پذیر دکھی لوگوں کے لئے جدید سہولیات سے آراستہ ۱۰۰ بستروں کے ہسپتال کا منصوبہ تشکیل دیا ہے، اس منصوبے کے تعمیراتی اخراجات کا تخمینہ دو کروڑ روپے ہے۔

الخدمت ہسپتال

بالمقابل اورنگی ٹاؤن تھانہ، اورنگی ٹاؤن کراچی

فون، 6668893 - 6668894 فیکس، 6652883

اپنے عطیات بنام الخدمت ویلفیئر سوسائٹی کراچی (رجسٹرڈ) اکاؤنٹ نمبر 6/6 مسلم کمرشل بنک خداداد کالونی برانچ میں جمع کروائیں

الخدمت ویلفیئر سوسائٹی کراچی (رجسٹرڈ)

عطیہ اشتہار- پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی-